© rasailojaraid.com

● تحائفِ مرشدیہ　　مرتبہ: محمد نذیر رانجھا

ضخامت: ۲۰۸ صفحات　قیمت: ۱۷۰ روپے　　ناشر: پورب اکادمی، اسلام آباد

مرشد العلماء حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ کی ذات بابرکات عطیہ الٰہی ہے۔ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ سے آپ کے فیوض وبرکات نصف صدی سے جاری ہیں۔ دین کی پیاسی اللہ کی مخلوق دنیا کے کونے کونے سے کھنچ کر آپ کے درِفیض پر آتی ہے اور تعلیماتِ نبوی کے انوار وتجلیات دلوں کو منور کر کے لوٹتی ہے۔

آپ کے مستر شد جناب محمد نذیر رانجھا نے حضرت خواجہ صاحب کے اپنے نام مکتوبات کو تحائف مرشدیہ کے نام سے مرتب کیا ہے۔ ۱۰۷ حضرت اقدس کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ہیں۔ ۴ صاحبزادگانِ گرامی کے اور ۵ مسئولین خانقاہ کے ہیں۔ ان مکتوبات میں عقائد واعمال، معاملات اور تعلیم وتربیت کے عنوان پر حضرت خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی نصیحت آموز ہدایات شامل ہیں۔

خانقاہ سراجیہ کا مختصر تعارف، اکابر خانقاہ حضرت مولانا احمد خان قدس سرہٗ حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی قدس سرہٗ، حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کے احوال ومناقب اور حضرات صاحبزادگان کا تعارف کتاب کے شروع میں درج ہے۔

● حدود آرڈیننس اور تحفظِ نسواں بل　　تالیف: مولانا زاہد الراشدی

ضخامت: ۱۵۰ صفحات　قیمت: ۱۲۰ روپے　　ناشر: الشریعہ اکیڈمی، ہاشمی کالونی کنگنی والا گوجرانوالہ

۱۹۷۳ء کا آئین بلاشبہ پاکستان کا بہترین آئین ہے۔ جسے پاکستان کی قومی اسمبلی وسینٹ نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ ایسا قومی اتفاق آج تک دوبارہ میسر نہیں آسکا۔ اس آئین میں پاکستان کی نظریاتی حیثیت کا تعین کیا گیا اور تمام قوانین کو اسلامی ڈھانچے میں ڈھالنے کا وعدہ کیا گیا۔ عالمی سامراج کو یہ اتفاق ایک آنکھ نہ بھایا اور ملک کی منتخب حکومت کو برطرف کر کے مارشل لاء اور آمریت کے ذریعے متفقہ آئین کو معطل کر دیا گیا۔ عالمی استعماری قوتوں نے اپنے مسلط کردہ حکمرانوں کے ذریعے آئین میں طے شدہ اسلامی قوانین کو بدلنے کی سازش کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا بلکہ پاکستان کی متعین اسلامی ونظریاتی حیثیت کو ختم کر کے اسے ایک سیکولر ریاست بنانے کی منظم منصوبہ بندی بھی شروع کر دی۔ ۲۰۰۶ء میں عالمی صیہونی ونصرانی قوتوں کو بڑی کامیابی یہ حاصل ہوئی کہ ”حدود آرڈیننس“ کو ختم کر کے اس کی جگہ تحفظِ نسواں بل قومی اسمبلی سے منظور کرایا گیا اور پاکستان میں آئینی طور پر زناکاری کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

مولانا زاہد الراشدی مدظلہ عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بیدار مغز دانشور بھی ہیں۔ عصری تحریکوں، عالمی سازشوں اور موجودہ سیاسی ومعاشی مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ ”حدود آرڈیننس اور تحفظِ نسواں بل“ کے پس منظر وپیش نظر پر متعدد اخبارات وجرائد میں اُن کے مضامین وکالم موقع بہ موقع شائع ہوتے رہے جنھیں یکجا کتابی شکل دے کر ساری بحث اس میں سمودی گئی ہے۔

● ایک علمی وفکری مکالمہ　　تالیف: مولانا زاہد الراشدی مدظلہ

ضخامت: ۲۰۰ صفحات　قیمت: ۱۵۰ روپے　　ناشر: الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا گوجرانوالہ

جناب جاوید احمد غامدی ”اصلاحی مکتبۂ فکر“ کی نمائندگی کرتے ہوئے جدیدیت کے علمبردار بن کر بامِ شہرت پر جلوہ افروز ہیں۔ اسلام کی تفہیم وتعبیر کے لیے قرآن وسنت، حدیث، اجتہاد اور قیاس کی بنیادیں موجود ہیں۔ جس طرح قرآن

© rasailojaraid.com